سوال

(37) قبر پر ہاتھ اٹھا کر مردے کے لئے دعا مانگنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر ہاتھ اٹھا کر مردے کے لئے دعا مانگنی جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو کس دلیل سے اگر نا جائز ہے تو کس دلیل سے زید کہتا ہے کہ جب قبرستان جا کر السلام علیکم یا اہل القبور کہنا جائز ہے۔ تو قبر پر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا۔ لیکن بکر کہتا ہے کہ ہر گز جائز نہیں۔ دونوں میں سے کس کا قول درست ہے۔ (عبد اللہ گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دفن کے وقت قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا ثابت ہے۔ اور آپ ﷺ عام طور پر جب مل کر دعا کرتے تھے۔ تو ہاتھ بھی اٹھاتے تھے۔ اس لئے اسلام علیکم پر قیاس کرنے کی حاجت نہیں صاف فعل نبوی ﷺ سے ثابت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 48

محدث فتویٰ